



محدث فلسفی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے بیرون میں مسجد کی ایک بڑی دوکان ہے، اس کو ایک ہمارنے کرنے پر لے کر اس میں جو توں کی فیکٹری لکار کھی ہے، اس کے اوپر ایک تیسری منزل ہے اس میں وشو خانہ و غسل خانہ اور موزن کا جگہ ہے، اس کے اوپر ایک تیسری منزل ہے، اس پر ایک مکان بنایا ہے اس میں امام صاحب مع یہودی بیوں کے رہتے ہیں، ایک شخص امام صاحب کے سر ہو رہا ہے کہ آپ یہودی بیوں کو اس میں نہ رکھیں، اس جگہ گھرداری درست نہیں ہے، امام صاحب فرماتے ہیں کہ یہ مسجد تھوڑی سے کہ اس پر گھرداری منع ہو، لہذا آپ تحریر فرمادیں کہ آپ صاحب کا یہ کتنا درست ہے یا نہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة الله وبركاته!
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد:

مسجد کی دوکان مسجد کے حکم سے خالی ہے جب ہمارا دکان کے اندر جوتے نہیں ہے اور اس کے اوپر امام صاحب گھر بارکہ سکتے ہیں، منع کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی
محمد لونس، مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ، اعلیٰ حدیث گروہ دہلی جلد نمبر ۸، ش نمبر ۲۰

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد ۹۰ ص